[1][خیبر پختونخوہ] تحفظ صارفین کا قانون مجریہ ۱۹۹۷ء۔

[1][خیبر پختونخواہ] ایکٹ نمبر VI آف ۱۹۹۷ء۔

(پہلی دفعہ گورنر [1][خیبر پختونخواہ] کی منظوری سے [1][خیبر پختونخواہ] (غیر معمولی) مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۹۷ء کو جریدہ میں شائع ہوا)

ایک

قانون

برائے تحفظ صارفین

تمہید/عنوان

مناسب منصفانہ تجارتی طریقوں کے فروغ اور صارفین کے جائز مفادات کے تحفظ اور فوری ازالے کے لیے ان شکایات یا کسی اور وجہ سے پیدا ہونے والے امور کے حل کی خاطر:

مندرجہ ذیل طریقے سے نافذ ہوگا:

حصہ اول

۱)۔ **مختصر عنوان**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ قانون [1][خیبر پختونخواہ] کے صارفین کی تحفظ کا قانون مجریہ سال ۱۹۹۷ء کے نام سے منسوب ہے۔

2)۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

3)۔ یہ لازمی طور پر پورے صوبے [1][خیبر پختونخواہ] میں توسیع ہوگا۔

4)۔ یہ تمام اشیاء اور خدمات پر لاگو ہوگا ماسوائے حکومت کی جانب سے مستثنیٰ بذریعہ واضح نوٹیفیکیشن اذا ں [1][جریدہ سرکار] میں جنکو مستثنیٰ کیا گیا ہو۔

(2) **تعریف**:۔ اس قانون میں کوئی بھی چیز منفی نہیں جب تک موضوع یا سیاق وسباق کے برعکس نہ ہو۔

ا)۔ منسوخ شد

ب)۔ استغاثہ

۱)۔ صارف:۔

۲)۔ رضاکارانہ صارفین کی ایسوسی ایشن کچھ پابندیوں کے تحت۔

۳)۔ متعلقہ حکومت کو [1](لوکل حکومت) اور ایسا شخص یا ایجنسی مجاز درج کرنے شکائیت [1](عدالت مجاز)۔

(ج)۔ صارف کا مطلب وہ شخص جو

(ا)۔ خریداری اشیاء بلخصوص ادائیگی جوادا شدہ ہو یا وعدہ ہو یا کچھ حصہ ادا کیا گیا ہو اور کچھ کا وعدہ ادا کرنے کا کہا ہو یا کسی نظام کے تحت بعد ادائیگی مستعار لیتا ہو خریدتا ہو اور بشمول استعمال کنندہ لیکن ایسا شخص شامل نہیں ہوگا جو تجارتی مقصد کے لئے اشیاء کو بعد از خرید دوبارہ فروخت کرتا ہو۔

(۲)۔ کرایہ باجرت پر سامان یا خدمات بابت فوراً ادا شدہ یا وعدہ یا جزوی ادا شدہ اور جزوی وعدہ بابت ادائیگی یا ایسے نظام بابت ادائیگی بشمول کرایہ پر خرید یا لیزنگ اور بشمول فائدہ وظیفہ خدمات۔

(d) "کونسل" کا مطلب سیکشن اُٹھ ۸ کے تحت تحفظ صارف کونسل ہے۔

[1]**[(dd)]**۔ "عدالت" کا مطلب کنزیومر عدالت جو کہ زیر سیکشن (11A) بنائی گئی ہیں۔]

(e)۔ **"عیب"** کامطلب ہے کہ کوئی کمی،خامی،کوتاہی معیار،مقدار میں جسکا تعلق اشیاء خالص پن سے ہومطابق قانون برقرار رکھنا جو وقتی طور نافذ العمل ہو۔

(f)۔ **کمی:۔** " کمی" کامطلب کارکردگی کے معیار،کام کے طریقہ کار او رمعیار میں کمی یا اختیار جو کہ کسی شخص نے وعدہ کررکھا ہو کسی معاہدے کے تسلسل میں خدمات مہیا کرنے کا یا جو کہ ضرورت ہو کسی بھی قانون کے تحت ایک مخصوص خدمت مہیا کرنے کے لیے۔

(g)۔ **اشیاء:۔** "اشیاء" کامطلب (اشیاء کی فروخت کا قانون) سیل آف گڈز کے قانون (III of 1930)۱۹۳۰ میں واضح شدہ ہے؛

(h)۔ **"حکومت"** کامطلب [حکومت خیبر پختونخواہ]؛

(i)۔ **"لیبارٹری"** کامطلب تجربگاہ یا تنظیم منظور شدہ حکومت بشمول وفاقی حکومت بشمول وہ تجربہ گاہ یا تنظیم جو کہ کسی قانون کے تحت وجود میں آئی جو قانون وقتی طور پر نافذ العمل ہے جو قائم ہے جو حکومت امداد بشمول وفاقی حکومت جو اشیاء کے تجزیہ و ٹیسٹ کے لیے کام کررہے ہیں کہ اشیاء میں کوئی خامی تو نہیں ہے؛

(j)۔ **"تیارکندہ"** میں وہ شامل ہے جو۔

(i)۔ کوئی چیز یا اسکے حصے بناتا ہے؛ یا تیار کرتا ہے یا

(ii)۔ خود نہیں بناتا یا تیار نہیں کرتا اشیاء لیکن دوسرے کی بنائی ہوئی/ تیار شدہ حصوں کو جوڑ کر ایسی چیز تیار کرتا ہے جسکا وہ خود بنانے کا دعوایدار ہو؛ یا

(iii)۔ ثبت کرتا ہے یا کرواتا ہے اپنا نشان اس چیز پر جو کہ بنائی گئی ہو یا تیار کی گئی ہو کسی اور کی طرف سے اور اس شے کی تیاری/ بنائے جانے کا وہ خود دعویدار ہو؛

وضاحت:۔۔۔۔۔۔

تیارکندہ کا ذیلی دفعہ تیارکندہ سے مختلف نہیں سمجھا جائے گا اس ذیلی دفعہ میں معاملات نسبت تیاری،تقسیم او راشیاء کی فروخت کا قانون عمل میں لایا جاتا ہو۔

(k) **[منسوخ شد]**

(l)۔ **"مرتب"** کرنے سے مراد ایسے قواعد جو اس قانون کے تحت مرتب کئے جائیں گے۔

(m)۔ **"دفعہ"** سے مراد اس قانون کی دفعات ہیں۔

(n)۔ **"خدمات"** میں شامل ہیں ایسی خدمات جن کی توضیح میں مخفی استعمال کنندگان اور ہر قسم کی سہولیات شامل ہیں متعلقہ امور بنکنگ مالیاتی ادارہ بیماء، تیاری کرنے والا مزید عمل کرنے والا حساب کرنے والا کسی بھی شکل میں توانائی مہیا کرنے والے [بشمول برقی، مکینیکل گیس، پٹرول، پانی، اور ٹیلی فون]یا بورڈنگ قیام کرنا تفریح طب تعلیم تعمراتی کام تفریح/ کھیل/ دل بھلاؤ/ کیٹرنگ/ حفاظت یا دیگر کوئی معلومات دینے والے یا ان سے متصل لیکن اس میں شامل نہیں ہوں گے وہ خدمات جو بغیر کسی معاوضے کے ہوں گے یا زیر نجی معاہدہ خدمات فراہم کرے (یا نجی معاہدہ کے زیر ہوں گے)۔

(o)۔ **"ناواجب تجارتی عمل"** سے مراد ہے ایسا تجارتی عمل جو کہ ایک شخص فروخت کے مقصد کے لیے استعمال کرتا ہے یا مہیا کرتا ہے کوئی شے یا مہیا کرتا ہے کوئی خدمت یا ان کی تشہیر کرتا ہے یا کوئی ایک یا ایک سے زائد درج ذیل عمل اختیار کرتا ہے کہ جس سے کسی دوسرے شخص کو نقصان پہنچے یا پہنچانے کی کوشش کرے بذریعہ ذخیرہ اندوزی بلیک مارکیٹنگ ملاوٹ کرے زائد از میعاد ادویات فروخت کرنے، کھانے پینے کی اشیاء جو کہ انسانوں کے لیے غیر مناسب ہوں یا اشیاء یا خدمات کی اصلی قیمت سے زائد قیمت وصول کرنا جو کسی عدالت، جو کہ کسی قانون کے تحت مہیا کرنے کا اختیار رائج الوقت قانون کے تحت ایسا اختیار رکھتا ہو یا ایسی فروخت، استعمال یا مہیا کرنا ایسی عبارت جو کہ تحریری یا زبانی طور پر ہو یا دیواروں پر تحریر کیا گیا ہو یا بذریعہ سائین بورڈ یا نیان سائن یا بذریعہ تقسیم کتابچہ یا بذریعہ مشینری از ہر قسم بشمول الیکٹرانک میڈیا بذریعہ۔

(i) ایسی جھوٹی نمائندگی جس سے یہ سمجھا جائے کہ وہ چیز یا خدمات کسی خاص معیار مقدار درجہ قسم بناوٹ،

(ii) ایسی جھوٹی نمائیدگی کہ جس کے ذریعے کسی بھی چیز کے دوبرہ بنائے جانے استعمال شدہ ہونے یا دوبارہ مرمت کی گئی، دوبارہ حالت درست کی گئی یا پرانی اشیاء کو نئی شہ

ظاہر کی گئی ہو۔

(iii) ایسی جھوٹی نمائیدگی جس کے ذریعے اشیاء یا خدمات کو کسی مجاز ایجنسی یا اتھارٹی سے منظوری حاصل کی گئی ہو یا کوئی خاص خصوصیات ،کارکردگی متعلقہ لوازمات کا استعمال یا فوائد ان اشیاء یا خدمات کے نہ رکھتے ہوں۔

(iv) ایسی جھوٹی نمائیدگی کہ جس کے ذریعے اشیاء کسی یا خدمات جو کہ پیش کی گئی ہوں اور ان سے ظاہر کیا گیا ہو کہ خدمات یا اشیاء کسی مقامی یا بین القوامی اتھارٹی کے معیار کے مطابق ہیں۔

(v) ایسی غلط نمائیدگی کہ جس کے ذریعے یہ ظاہر کیا گیا ہو کہ کسی چیز کا خدمت کا استعمال انتہائی ضروری ہو۔

(vi) عوام کو ایسی غلط گارنٹی یا وارنٹی دینا کہ جس سے کسی چیز کی بہتری ،حصوصیات/کارکردگی مطلوبا جزا ءقابل اثر یا کسی چیز کی معیار زندگی ایسی چیز جو کہ کسی خاص معیار پر پورا نہ اترتی ہو۔

(vii)۔ غلط طور پر کسی گھر یا اپارٹمنٹ ،دوکان یا عمارت کو برائے فروخت یا بھتے پر دینا یہ کہ اس میں مخصوص سہولیات موجود نہیں یا اس وعدہ کے ساتھ قبضہ دینا کہ مخصوص مدت کے اندر یا بغیر کسی قیمتوں کے بتارچڑ ھاؤ یا غلط طور پر ظاہر کر کے کسی جگہ گھر یا اپارٹمنٹ ،دوکان یا عمارت کو فروخت کرنا ،بنانا یا تعمیر کرنا کہ منظور شدہ نقشہ مخصوص سہولیات کی متعلقہ اتھارٹی سے منظور شدہ ہے۔

(viii)۔ عوام کو غلط طور پر یقین دلانا کہ کوئی پیداوار اشیاء یا خدمات متعلقہ خاص قیمت پر مہیا کی جارہی ہیں۔ کہ یہ خدمات یا اشیاء عام طور پر اسی قیمت پر مہیا کی جاتی ہیں۔

(ix)۔ ایسے غلط حقائق پیش کرنا بہت سہولیات مہیا کرنے اذاں نجی تعلیمی اداروں کے جو کہ وہاں پر نہ ہوں یا ایسے غلط طور پر نمائیدگی کہ ایسے ادارے کسی مجاز متعلقہ اتھارٹی سے منظور شدہ ہیں یا کسی بیرونی ادارے کے ساتھ الحاق شدہ ہیں۔

(x)۔ ایسی غلط نمائیدگی کہ جس کے ذریعے ماہرین کی طرف سے خدمات کی فراہمی بشمول ماہر طب ،انجیر ،آرکیٹیک ،وکلاء ،استاد ،[روحانی ماہر] یا حکماء۔

(xi)۔ ایسے غلط حقائق کسی دوسرے شخص ، فرم ،کمپنی یا کاروبار کے متعلق پیش کرنا کہ جس سے وہ بدنام ہو۔

(xii)۔ کسی چیز کی فروخت یا خدمات کی فراہمی کے متعلق/اسی قیمت پر تشہیر کہ جس پر وہ چیز یا خدمات مہیا کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔

(xiii)۔ ایسے تحائف ،انعامات یا دیگر ایٹم اسی نسبت کے ساتھ پیش کرنا کہ وہ اس طرح نہ کیے جائیں جس طرح کہا گیا ہو یا یہ مکمل یا حصوں میں اس پر رقم وصول کی جائے اور

(xiv)۔ غلط طور پر بذریعہ خط وکتابت کسی ضروریات زندگی اور خدمت کی تفصیل بیان کرنا۔

3۔ یہ قانون دوسرے قوانین پر سبقت نہیں رکھتا:۔۔۔۔۔۔

اس قانون کی شقیں دیگر موجودہ قوانین کے ساتھ اضافی ہوں گی نہ کہ ان سے متصادم یا ان کو زیر کرنے کے لیے ہوں گے۔

-4 تیار کندہ کی زمہ داری:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(ا)۔ ہر تیارکندہ کسی بنائی گئی چیز پر اس کی خوردہ قیمت ،قسم ،معیاد ،یا دیگر ضروری تفصیلات اس چیز کے متعلق وزن ،سائز ،مقدار یا حجم اور تاریخ تیاری اور معیاد ختم ہونے کی تاریخ جہاں پر مناسب ہو ان چیزوں کے متعلق ،عام طور پر تجارتی معمول جو رائج ہوں ، نام و پتہ تیارکنندہ یا بصورت درآمد کنندہ یا بنڈل باندھنے والا یا دیگر کسی قسم کی تجارت۔

مزید یہ کہ اگر کوئی اشیاء جو کہ بغیر پیک کے یا کنٹینر کے نہ فروخت ہوتی ہوں۔ اس ذیلی دفعہ کے تحت کافی ہوگا کہ مطلوبہ معلومات کسی دوکان یا فروخت کرنے کی جگہ پر واقع مظہر شدہ ہو۔

بشرطیکہ کسی چیز کے متعلق ،صارف کے لیے تیار کندہ کی طرف سے کوئی ہدائت ،قیمت یا فہرست جاری ہو تو اس ذیلی دفعہ کے تحت ضروری ہے کہ مطلوبہ معلومات بنشان فہرست یا ہدایات اس چیز پر مشتہیر ہوں۔

(۲)۔ ایسا تاجر جو کوئی چیز ذیلی دفعہ (1)، کے مطابق مطلوبہ معلومات کے بغیر فروخت کرتا ہے جس کی ذمہ داری ذیلی دفعہ (1) کے تحت اس پر عائد ہوتی ہیں ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا تاوقتیکہ وہ یہ ثابت کر دیں کہ وہ چیز کسی اور کی طرف سے تیار کردہ ہے یا ایسے دیگر ذمہ دار شخص کی نشاندہی کرے جو کہ اس کا ذمہ دار ہو۔

-5 جائے کاروبار پر قیمت اویزاں کرنا:۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فہرست نرخنامہ برائے صارفین کی غیر موجودگی میں ہر تاجر اپنی دوکان یا مرکز نمائش پر آویزاں کرے گا جس پر اس کی اس چیز کی تھوک و پرچون جیسی بھی صورت ہو اس دوکان یا مرکز نمائش پر موجود ہو برائے فروخت اشیاء جو بھی موجود ہوں۔

-6 خریدار کو رسید کا اجرا:۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہر تاجر جو کوئی چیز فروخت کرتا ہے بر مطالبہ خریدار آیا وہ صارف ہے یا نہیں خریدار کو رسید جاری کرے گا۔

(a)- تاریخ فروخت۔

(b)- فروخت شدہ چیز کے بارے میں مخصوص تفصیلات/تفصیل اجراء

(c)- مقدار اور قیمت اشیاء۔

(d)- قسم فروخت آیا کہ وہ تھوک ہے یا پرچون اور

(e)- نام و پتہ فروخت کنندہ۔

مزید یہ کہ اگر کوئی تاجر برقی مشین برائے تیاری رسید نسبت فروخت استعمال کرتا رہے تو ایسی رسید اس دفعہ کی لوازمات کی تکمیل کے لیے کافی ہوگی۔

7- جعلی تشہیر پر پابندی:۔---------

(1)- کسی دیگر رائج الوقت قانون سے ہٹ کر کوئی کمپنی فرم یا شخص اگر تشہیر کرتا ہے برائے فروخت یا کرایہ پر دیتا ہے اشیاء یا خدمات یا کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ یا

زائد منافع یا شرح سود پر جمع کروانے کے لیے کسی کو قائل کرتا ہے یا اسی طرح کسی صارف یا ادارے یا کسی دیگر کو نقصان پہنچایا ہے جس کی قانون اجازت نہ دے

(2)- برعکس کسی دیگر سزا برائے غلط بیانی جعلی یا گمراہ کن اشتہار جو کہ دیگر رائج الوقت قانون کے تحت ہوں, کمپنی, فرم یا شخص اگر اپنی ذمہ داری برائے تیاری لیا ہے تو

وہ ذمہ دار ہوگا اس ازالے کے لیے جو کہ بنظر [عدالت] بالواسطہ طور کسی بندے کو ایسے اشتہار کی وجہ سے نقصان پہنچے۔

حصہ دوئم

8- کونسل:-----------

(1)۔ جتنا جلد از جلد مناسب ہو اس قانون کے لاگو ہونے کے بعد گورنمنٹ بذریعہ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ایک تحفظ صارف کونسل بنائے گی (صوبائی اور ضلعی)

سطح پر جیسا بھی مناسب سمجھے, تاکہ صارفین کو ناجائز ذریعہ تجارت سے تحفظ دینے کے لئے طریقہ کار مرتب کر سکے۔

(2)- کونسل ایک چیرمین پر مشتمل ہوگی او راسی طرح دوسرے (سرکاری اور غیر سرکاری) اراکین جیسا گورنمنٹ بذریعہ سرکاری گزٹ میں واضح کرے گی۔

(3)- کسی خالی نشست کے ہونے کی وجہ سے یا کونسل کی تشکیل میں کسی خرابی کی وجہ سے کونسل کی کاروائی یا عمل منسوخ تصور نہیں ہوگا۔

(4)- کونسل اپنا نظام چلانے کے لئے ایسا طریقہ اختیار کرے گی جو کہ پیش کیا جا سکتا ہو۔

9- کونسل کا اجلاس:-----------

(1)- کونسل کا چیرمین جب جہاں جس وقت مناسب سمجھے گا جب ضروری ہو تو اجلاس منعقد ہوگا۔ بشرط کہ کونسل کے اجلاسوں کے درمیان دو مہینے سے زیادہ عرصہ درمیان میں نہ گزرا ہو۔

(2)- چیرمین کی غیر موجودگی کی صورت میں کونسل اپنے اراکین کے بیچ میں سے ایک رکن کو بطور چیرمین منتخب کرے گی۔

(3)- کونسل کے اجلاس میں کورم کل اراکین کا دو تہائی حصہ ہوگا۔

10- کونسل کے مقاصد اور فرائض:-----------

(i)۔ کونسل کے صارفین کے حقوق کا تحفظ ان کی نمائندگی اور ان کو تقویت دینا بشمول:۔

(a)- حق تحفظ برخلاف اشیاء پر خطر از اں حیات و املاک۔

(b)- حق معلومات نسبت اشیاء و متعلقہ خوبی مقدار, مخفی طاقت (تیاری) خالص پن, معیار اور قیمت۔

(c)- حق رسائی قسام اشیاء ازاء قیمت، مسابقت۔

(d)- حق ازالہ برخلاف ناجائز طریقہ تجارت بذریعہ صارفین کا استحصال غیر محتاط حق تعلیم صارفین۔

(f)- حق آسان دستیابی خدمات اشیاء ضروریات۔

(2)- کونسل صارفین کے حقوق تحفظ ترقی کے لیے پالیسی بنانے کی ذمہ دار ہوگی اسی طرح جائز و دیانت دار ترقی تجارت تیار کندگان خدمات اشیاء کی بنانے والا اور مہیا کرنے والا متعلقہ حق صارفین اور ان کا موثر عمل درآمد۔

(3)- صارفین کے تحفظ ترقی کے لئے کونسل حکومت تیار کندگان، پیداوار دینے والے مہیا کرنے والے اور صارفین کے درمیان ربط قائم کرے گی۔

(4)- [تمام افراد گروہ یا تنظیم سرکاری وغیر سرکاری کونسل کے اعتراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے مدد فراہم کرے گئے]

(5)- محکمہ پولیس بلدیہ/کمیٹی یا دیگر حکومتی ادارے پابند [عدالت] کے تابع افعال قانون ہذا کی اُدائیگی میں معاونت کرنے کے۔

11- اختیارات کی منتقلی:---------

(1)- حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن از اں سرکاری اعلامیہ وقت بوقت ہدایت کر سکتی ہے ایک یا ایک سے ذائد اختیارات اور افعال تابع حدود، پابندیاں یا شرائط کسی ایک رکن یا اراکین کونسل یا کوئی دیگر حکومتی افسر یا افسران جیسا کہ ان کی وضاحت کی گئی ہو۔

(2)- حکومت ایسے افسران جو کونسل کی کارکردگی فرائض اور افعال کی ادائیگی کے لئے جن کو وہ ضروری سمجھتی ہو تعینات کر سکتی ہو۔

[11A- (صارف عدالتوں کا قیام:-----------

حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن از اں سرکاری جاوید اصوبے کے ہر ضلع میں ایک صارف عدالت قائم کرے گی جس کی سربراہی ضلعی منصف ہوگا]

"حصہ سوئم"

استغاثوں کا فیصلہ

12- دائرہ اختیار [عدالت]--------------- [تابع جزئمیات قانون ہذا؛ عدالت

اپنے مقامی دائرہ اختیار کے اندر رہتے ہوئے استغاثہ کو سنے گی---------------]

(a)- فریق مخالف یا فریقین مخالف یا ایک سے ذائد ہو بوقت دائرگی استغاثہ دراصل یا اور رزا کارنہ طور پر رہتا ہو یا ذاتی طور پر برائے منافع کاروبار کرتا ہو یا

(b)- کوئی ایک فریقین مخالف میں سے جہاں میں ایک سے ذائد ہو بوقت دائری استغاثہ دراصل اور رزا کارنہ طور پر خوائش رکھتا ہو یا ذاتی کاروبار بہ غرض منافع کرتا ہو ایسی صورت میں اگر چہ اجازت [عدالت] دی گئی ہو؛ یا فریقین مخالف جو کہ خواہش نہ رکھتے ہو ذاتی کاروبار برائے منافع نہ رکھتے ہو ایسے ادارے کو تسلیم کیا جائیگا اور

(c)- بنائے مخاصمت مکمل یا حصوں میں بنتا ہو

13- استغاثہ دائر کرنے کا طریقہ:---------

(1)- استغاثہ نسبت اشیاء فروخت شدہ یا حاصل کی گئی خدمات [عدالت] میں دائر کیا جاسکتا ہے بذریعہ

(a)- ایسا صارف جسکو اپنی اشیاء فروخت کی گئی ہوں یا حوالہ کی گئی ہوں یا ایسی خدمت بہم پہنچائی گئی ہوں۔

(b)- متعلقہ کونسل

(c)- [ایسی مانی گئی صارف ایسوی ایشن اس حق سے ماورائے کہ جسے چیز فروخت کی گئی ہو یا حوالے کی گئی یا خدمات مہیا کی گئی یا وہ ایسوی ایشن کا رکن ہوے]

وضاحت:------- اس دفعہ کے مقصد کے لئے "مانی گئی صارف ایسوی ایشن سے مراد ایسی رضا کارانہ صارف ایسوی ایشن جو کہ زیر کمپنی آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ [XLVII] مجریہ ۱۹۸۴ ذیر سوسائیٹی رجسٹریشن ایک مجریہ ۱۸۶۰ء [XXI] مجریہ ۱۸۶۰ یا رضا کارانہ فلاحی ایجنسی (رجسٹریشن اور کنٹرول) ایکٹ ۱۹۶۱ یا دیگر کوئی قانون جو کہ تحت فی الوقت رائج ہو اور صارف معاون ایسوی ایشن جس کی وضاحت کی گئی ہو کہ تحت رجسٹر ہو

(2)- اس دفعہ کے تحت خریداری، حوالگی یا خدمات کہ حاصل کرنے کے 10 دن کے اندر اندر استغاثہ دائر کیا جائے گا۔

یہ واضح ہو کہ [عدالت جو کہ اختیار سماعت رکھتی ہو اجازت دے سکتی ہو دس دن گزرنے کے بعد استغاثہ دائر کرنے کی اگر وہ یہ مناسب

سمجھے کہ کوئی معقول وجہ موجود ہے بوجہ جس کہ مخصوص وقت کے اندر ایسا استغاثہ دائر نہ کیا جا سکا ہو۔

مزید یہ کہ ایسے توسیع نہیں دی جائے گی اس چیز کی مقررہ معیاد کے بعد اے ورنٹی اے گارنٹی جو کہ اشیاء کے بنانے والے یا بیچنے والے نے دی ہو ساٹھ دن کے بعد، اور اگر ایسا کوئی وقت مختص نہ کیا ہو تو خریداری کی تاریخ اشیاء کی خریداری کی تاریخ یا خدمات کے حصول کے ایک سال کے اندر دائر کرنا ہوگا۔

14- استغاثہ وصولی کے بعد کا طریقہ:-------------

(1)- [عدالت بوقت اصولی استغاثہ اگر وہ کسی اشیاء سے متعلق ہو]

(a)- استغاثے کی کاپی فریقین مخالف جبکہ استغاثہ میں درج ہوگا کو اس ہدایت کے ساتھ دے گا کہ وہ اس کا جواب تیس دنوں کے اندر اندر یا اضافی عرصہ جو کہ پندرہ دن سے زائد نہ ہو۔

(b)- جہاں پر فریق مخالف پہ وصولی استغاثہ جزو (a) بھیجا گیا ہو سے انکار کرنے یا استغاثہ میں لگائے متنازعہ الزامات سے انحراف کرتا ہے یا مخصوص وقت جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے کے دوران اپنا مدعا بیان کرنے سے عاری ہوتا ہے تو بعد اس کے بتائے گئے طریقے کے مطابق معاملے کو حل کیا جائے گا۔

(c)- جہاں (مستغیث) کی چیز میں خرابی کا ملزم ہو جو کہ بغیر مخصوص تجربہ یا جانچنے کے مختص نہ کی جا سکتی ہو [عدالت] مستغیث سے اس چیز کا نمونہ جات حاصل کر کے پختہ سربمہر بمطابق مروجہ طریقہ کر کے حاصل کئے گئے نمونہ کو تجربہ گاہ کو ہمراہ ہدایت برائے تجزیہ یا جانچنے کے کرے گا جو ضروری ہوگا یہ معلوم کرنے کیلئے کہ آیا ایسی بھیجی گئی چیز میں کوئی خرابی ہے اور (عدلت) کو اپنی نتائج کی رپورٹ 30 دن کے اندر بروصولی ریفرنس یا اس اضافی وقت کے اندر جو کہ (عدالت) نے دیا ہو۔

(d)- حربے کے تحت کسی چیز کے نمونہ تجربہ گاہ کو بھیجنے سے پہلے (عدالت) مستغیث سے رقم جمع کروا سکتی ہے جو فیس (عدالت) متعین کرے برائے ادائیگی تجربہ گاہ ضروری تجربہ یا جانچ جو اس چیز کیلئے ہو۔ ایسی فیس جو مستغیث نے جمع کروائی تھی فریق مخالف سے اگر تجربہ / جانچ مستغیث کے روداد کی حمایتی ہو وصول کر کے مستغیث کو ادا کی جائیگی۔

(e)- تجربہ گاہ سے رپورٹ موصول ہونے پر (عدالت) اس رپورٹ کی نقل ہمراہ کیفیت جو مناسب ہو فریق مخالف کو بھیجے گی اور یہ تمام کاروائی دو ماہ کے اندر مکمل ہوگا۔

(f)- کوئی فریق تجربہ گاہ کی رپورٹ کی سچائی پر اختیار شدہ طریقہ تجربہ یا جانچ پر معترض ہو تو فریق مخالف یا مستغیث کو تحریری عذرات نسبت رپورٹ تجربہ گاہ مانگ سکتی ہے۔

(g)- (عدالت) قبل از صدور حکم زیر دفعہ (15) فریقین کو اس رپورٹ کی سچائی یا بصورت دیگر متعلق حق شنوائی کا مناسب موقع دے گی۔

(2)- (عدالت) اگر موصلہ استغاثہ متعلق اشیاء کہ جن کا طریقہ ذیلی دفعہ (ا) میں دیا گیا ہو یا استغاثہ متعلقہ دیگر خدمات ہو تو۔

(a)- فریق مخالف کو استغاثہ کی نقل ہمراہ ہدایت کہ وہ اپنا جواب متعلقہ مقدمہ اندر معیاد تیس دن یا ایسا اضافی وقت جو کہ پندرہ یوم سے زیادہ نہ ہو داخل (عدالت) کرے

(b)- فریق مخالف کے دفاع کی موصولی پر اگر کوئی بذیر جز (b)، معاملہ نزع کے ہر دو فریقین کی پیش کی گئی شہادت کی بنیاد پر حل کرنے کیلئے عمل کرے گا۔

بشرطیکہ اگر فریق مخالف استغاثہ میں لگائے گئے الزامات سے انکاری نہ ہو یا متنازع نہ بنائے یا مخصوص دورانیہ کے اندر مقدمہ کے اندر مقدمہ کو پیش نہ کر سکے تو نتائج کو کو [مستغیث] کی طرف پیش کی گئی شہادت کی بنیاد پر حل کیا جائے گا۔

(3)- اس دفعہ کے مقصد کے لئے (عدالت) کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو ضابطہ دیوانی مجریہ ۱۹۰۸ (۷ مجریہ ۱۹۰۸) حاصل ہوں گی جو کسی مقدمہ کو چلانے کے لئے بذمرہ درجذیل طریقہ کے

a)- کسی مدعا علیہ یا گواہ کو بلانا اور نفاذ حاضری اور برحلف گواہی دینا

b)- انکشافات اور پیشگی دستاویزات یا دیگر کوئی قابل ذکر چیز جو بطور شہادت پیش کی جا سکتی ہو۔

c)- بیان حلفی پر شہادت کا وصول کرنا۔

d)- تجربہ گاہ یا دیگر متعلقہ سے تجزیہ یا جانچ متعلقہ کی رپورٹ کی طلبی۔

e)- کسی گواہ کو پرکھنے کے لئے کمیشن کے بنائے جانے اور

f)- دیگر کوئی امر جو وضاحت کیا گیا ہو۔

(4)- (منسوخ)

15- (عدالت) کے نتائج:-------------

(1)- اگر بعد کاروائی زیر دفعہ (14) اگر [عدالت] اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ شکایت شدہ اشیاء میں کوئی نقص متذکرہ استغاثہ پایا گیا ہو یا کوئی ایک یا سارے الزامات نسبت خدمت اگر ثابت ہو جائیں تو یہ فریق مخالف کو کوئی ایک یا ایک سے زائد درج ذیل ہدایات جاری کر سکتی ہے جو کہ

a)- تابع سوال چیز سے نقص دور کرنا۔

(b)- چیز کو اسی جیسی تفصیلات کی حامل چیز سے بدل دینا جو بغیر کسی نقص کے ہو۔

(c)- مشتغیث کو اصل رقم واپس کرنا یا جیسی بھی صورت ہو اخراجات لے اور مشتغیث نے اٹھائے ہوں۔

(d)- ایسے مناسب واجب افعال جو کہ دفعہ 5,4 اور دفعہ 6 کی تکمیل کرتے ہوں۔

(e)- فریق مخالف کی لاپرواہی یا کسی قسم کے نقصان پہنچانے کی وجہ سے جو رقم اس پر زائد کی گی ہو صارف کو ادائیگی بطور ازالہ

(2)- ہر حکم (عدالت) جو کہ ذیلی دفعہ (ا) کے ہوگا پر دستخط عدالت ثبت ہوں گے

16- سزائیں:-------------

(1)- جہاں صارف کا کوئی حق جسکی حفاظت زیر دفعہ (10) کی گئی ہے۔ کی میں اگر کوئی خلل آئے تو ذمہ دار شخص کو بوجہ خلل سزائے قید جو کہ دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ جو کہ مبلغ 50 ہزار تک ہو سکتا ہے یا دونوں اور مزید یہ کہ ایسی تلافی / جو ریلف جیسا کہ [عدالت] مقرر کرے۔

(2)- جو کوئی مشتہری بذریعہ چھپائی یا ترقی ذریعہ یا دیواروں پر لکھائی یا کسی دیگر طریقہ سے دفعہ 7 کے برخلاف کریگا تو وہ مستوجب سزائے صعوبت جو کہ دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو کہ پچیس ہزار روپے یا پھر دنوں ہوگا۔

(3)- (عدالت) جہاں مناسب خیال کرے کم ادائیگی ازالہ ازاں صارف ، تا حد نقصان بروئے ناجائز طریقہ تجارت دے سکتی ہے

(4)- (عدالت) جہاں مناسب سمجھے دیگر صارفین کے حقوق کی حفاظت کے لئے کسی شے یا اشیاء کی ضبطگی یا تلفی کا حکم دے سکتی ہے۔

(5)- (عدالت) جہاں مناسب سمجھے حکم برائے دفعہ نقص / نقائص پیداوار یا تبدیلی شے کے دے سکتی ہے

17- مرافعہ:------------ کوئی شخص جو کہ حکم عدالت سے دق ہوا ہو تاریخ حکم کے تیس دن کے اندر اندر [عدالت عظمیٰ] میں درخواست دے سکتا ہے اور دفعات ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۹۸ (قانون مجریہ ۱۸۹۸) بالکل اسی طرح لاگو ہو بغرض مرافعہ ہوں گی جس طرح عدالت عظمیٰ میں مرافعہ کے لئے ہوتی ہیں۔

18- حکم کا حتمی ہونا:------------ ہر حکم (عدالت) اگر اس کے خلاف کوئی دفعہ زیر دفعات قانون ہذا دائر نہیں کیا گیا ہو تو وہ حتمی حکم ہوگا

19- جھوٹے یا بے بنیاد استغاثہ کی مستردگی:------------ جہاں استغاثہ بے بنیاد یا جھوٹا پایا جائے (عدالت) جیسی بھی صورت ہو استغاثہ کو مسترد کرے گی اور دس ہزار روپے بمناسب تلافی مسول الیہ کو دلوائے گی اسی رقم سے جو بطور جرمانہ وصول کیا گیا ہوگا۔

20- مالک اپنے عامل کی طرف سے جرم کرنے کا ذمہ دار ہوگا:------------ جہاں کوئی عامل یا ملازم کسی تاجر یا پیدا کنندہ کا زیر قانون ہذا کوئی جرم کرے گا تو یہ سمجھا جائے گا کہ ایسا جرم اس تاجر یا پیدا کنندہ نے کیا ہے تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کر دے کہ وہ جرم اسکے علم کے بغیر کیا گیا ہے۔

حصہ چہارم
متفرق

21- استثنیٰ:------------ کوئی دعوی داری ، مقصد یا دیگر قانون چارہ جوئی برخلاف کونسل یا کسی رکن یا ادارہ کے جو کہ اس قانون کے ہو یا زیر کونسل یا حکومت کے جو کوئی کام جو کہ اچھی نیت کے ساتھ کیا گیا ہو یا اچھی نیت کے ارادے کے ساتھ کیا گیا ہو نہیں کیا جا سکتا

22- ضوابط بنانے کا اختیار------------ حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن سرکاری جریدہ میں اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے قانون بنا سکتی ہے۔

23- مشکلات کو دور کرنے کا اختیار:------------ اگر کوئی مشکل اس قانون کی دفعات کے اثر انداز ہونے میں رکاوٹ بنے تو حکومت ایسے احکام صادر کر سکتی ہے جو اس قانون سے متصادم نہ ہوں یا جو اس مشکل کو جلد از جلد دور کرنے کے لئے ضروری ہوں۔